

مبحث میں بھی کام لے لیا گیا۔

۱۰۔ تشریح : ہم نے اسد یعنی غالب کو تنہائی اور مجلس دونوں حالتوں میں بار بار دیکھا۔ اگر تم اسے دیوانہ اور پاگل نہیں سمجھتے تو یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ عقل و فہم سے کوئی سروکار رکھتا ہے، یعنی وہ ہوشیار ہے۔

۱۔ لغات

درخورد :

لائق۔

چشم سوزن :

سوئی کا ناکا۔

تشریح :

میرے بدن کا

کوئی بھی زخم

سے جانے کے

قابل نہ سمجھا

گیا۔ اس سے

انتہائی مایوسی

ہوئی۔ سوئی

کی آنکھ یعنی

نلکے میں جو

دھاگاتھا،

وہ مایوسی کے

آنسوؤں کا تار

نہیں ہے زخم کوئی بچنے کے درخورد میرے تن میں

ہوا ہے تارِ اشکِ یاس، رشتہ چشم سوزن میں

ہوئی ہے مانعِ ذوقِ تماشا، خانہ ویرانی

کفِ سیلاب باقی ہے بہ رنگِ پنبہ روزن میں

وولیت خانہ بیدار کاوشہائے مژگاں ہوں

نگینِ نامِ شاہد ہے، مرا ہر قطرہِ خوں تن میں

بیاں کس سے ہو ظلمت گستری میرے شبستاں کی

شبِ مہ ہو، جو رکھ دیں پنبہ دیواروں کے روزن میں

نکو ہش مانعِ بے ربطی شورِ جنوں آئی

ہوا ہے خندہ احبابِ بخیہ حبیب و دامن میں

ہوئے اُس مہروش کے جلوہ تمثال کے آگے

پرافشاں جوہر آئینے میں، مثلِ ذرہ روزن میں